خشک شکریہ پر شکریہ

اور

حقیقی شکریہ کی تعلیم و مشورہ

اشاعۃ السنہ کی اس قومی خدمت پر کہ اسنے اپنی قوم سے گویا ایک بدنما نشان غلامی کو اٹہا یا اور ایک دل آزار و عیب دار لفظ "وہابی" کی استعمال گورنمنٹ سے بند کرایا اور بجای اس نازیبا لقب کے اُنکو گورنمنٹ اور پبلک کے پیش نظر فرقہ اہلحدیث کا خطاب دلوایا ہے ہندوستان و پنجاب کے اطراف و اکناف سے بہت سے ایڈریس (کاغذات متضمن شکریہ) دفتر اشاعۃ السنہ مین موصول ہوئے ہیں۔

ایڈیٹر اشاعۃ السنہ بجای اسکے کہ ان قدر شناس اعیان قوم کی اس قدر شناسی کا فرداً فرداً شکریہ ادا کرے سب حضرات کا یکجا شکریہ ادا کرتا ہے اور اُنکے اس احسان کا معترف ہے۔ کہ انہوں نے اشاعۃ السنہ کی ناچیز خدمت کی قدر کی اور کاغذات شکریہ سے اسکو عزت بخشی۔

مگر ساتھ ہی اسکے اس ناصحانہ التماس سے بھی اسکو ایک قومی خدمت سمجھکر رک نہیں سکتا۔ کہ خشک شکریہ (کاغذی ہو یا لفظی) ایک رسمی شکریہ ہے حقیقی اور سچا شکریہ جسکی شریعت اسلامیہ مین ہدایت ہے وہ ہے جو مطابق ضرورت وقت اور بحسب حیثیت و استطاعت ادا کیا جائے۔

مثلاً اگر ایک شخص نے دوسرے پر مالی احسان کیا ہو۔ تو وہ بھی اسکے شکریہ مین اسپر مالی احسان کرے اگر یہہ مالی احسان کو پسند کرے یا اسکی ضرورت رکہتا ہو۔ اور اگر یہہ اُس کے کام مین وقت صرف کر رہا ہو تو وہ بھی اسکے کام مین وقت صرف کرے اگر یہ اسکا طالب یا محتاج ہو۔ اسکو صرف مال یا وقت کی خواہش نہ ہو یا اُسکو اسکی طاقت نہ ہو۔ تب اسکا لفظی شکریہ (جزاک اللہ) با محل ہے۔

ہمارے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے جو شخص تمپر احسان کرے اوسپر تم بھی ویسا ہی احسان کرو تمکو ویسی احسان

> عن ابن عمر قال قال رسول اللہ صلعم من صنع الیکم معروفا فکافئوہ فان لم تجدوا ما تکافئونہ فادعوا لہ حتی تروا ان قد کافأتموہ رواہ احمد (مشکوۃ صفحہ ۱۶۳) کافئوہ احسنوا الیہ مثل ما احسن الیکم مرقاۃ

کی مقدرت نہ ہو تو اسکے حق مین اسقدر دعا کرو جو تمہارے علم میں اس احسان کی برابر ہو جو اوسنے تم پر کیا ہے اس ارشاد فیض بنیاد آنحضرت کے مطابق اشاعۃ السنہ کی قومی خدمات کا شکریہ جیسا تہا تو یہہ تہا کہ اہل وسعت اعیانِ قوم اشاعۃ السنہ کی قومی کاموں مین ہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

تن من دھن سے مدد کرتے جیسا کہ وہ تن من دھن سے قومی خدمات میں مصروف ہیں - نہ یہ کہ دور سے بیٹھے بیٹھے صرف مرحبا جزاک اللہ ہی پر اکتفا کر بیٹھتے -

اس التماس سے یہ مطلب ہرگز نہیں کہ وہ اڈیٹر اشاعۃ السنہ کو کچھ دیں - اور اسکی ذاتی ضرورتوں کو پورا کریں - بلکہ مطلب اسکا صرف یہہ ہے کہ وہ اسکی قومی ضرورتوں میں اس سے ہمدردی کریں - اور جس قومی کام میں صرف زر یا وقت بکار ہے اسمیں زر اور وقت سے اسکی معاونت کریں -

جس کامیابی پر وہ حضرات خوش ہوتے اور مبارک بادیاں دیتے ہیں وہ تو انکی قومی ترقی کی پہلی منزل ہے اور ابھی بہت سی منازل انکو طے کرنے باقی ہیں جو صرف اڈیٹر اشاعۃ السنہ کی ذاتی طاقت سے (قلمی ہو خواہ قدمی یا درمی) طے نہیں ہو سکتے وہ لوگ اپنی قوم کی سچی ترقی خواہ اور ترقی خواہان قوم کے دل سے ہمدرد ہیں - تو ان منازل کے طے کرنے میں اشاعۃ السنہ کو تن من دھن سے مدد دیں -

ان منازل و مسائل ترقی قومی سے ایک یہہ بھی ہے* کہ اشاعۃ السنہ کے وہ مضامین جو توجہ گورنمنٹ کے لائق ہیں انگریزی زبان میں چھپیں اور گورنمنٹ کے ملاحظہ سے گذریں اسکی بابت اشاعۃ السنہ نمبر ۲ جلد ۹ کے پہلے صفحہ میں ایک التماس معروض خدمت بہی خواہان قوم کی ہو چکی ہے - اس التماس کیطرف کم سے کم ایک صاحب نے بھی (فرستندگان اڈریس ہیں خواہ حضرات دیگر) توجہ نہیں فرمائی اور یہی امر موافق یا مخالف اس التماس کی نسبت ظاہر نہیں کیا اس عدم توجہی و بے اعتنائی کے ساتھ بعض حضرات کا خشک شکریہ (لفظی یا کاغذی) کیا کام آ سکتا ہے - اور ہمیں اڈیٹر اشاعۃ السنہ یا قوم کا کیا

* ازانجملہ ایک یہہ بھی ہے کہ تمام ممالک میں استعمال لفظ وہابی کے شکریہ میں جیسے آنریبل سر چارلس ایچیسن صاحب بہادر سابق لفٹنٹ گورنر پنجاب کی حضور میں اہل حدیث کا اڈریس بوساطت ڈپوٹیشن پیش ہوا تھا ویسے ہی ہز ایکسیلنسی لارڈ ڈفرن وایسرائے و گورنر جنرل ہند کی حضور میں انکا اڈریس بذریعہ ڈپوٹیشن پیش ہو کیونکہ ڈاک کے ذریعہ سے ارسال میموریل متضمن شکریہ میں قوم اہل حدیث کا وہ اعزاز مقصود نہیں ہے جو بخیال ڈپوٹیشن صوبجات ہندوستان (بنگال - پنجاب - ممالک مغربی و شمالی - مدراس - بمبئی - اور ممالک متوسط) کے اعیان اہلحدیث کا ڈپوٹیشن پیش ہونے میں اس قوم کا اعزاز مقصود ہے اسی خیال سے اب تک وایسرائے کی حضور میں میموریل روانہ نہیں ہوا اور نہ اڈریس کا مسودہ و شکلون کے لیے ناظرین کی خدمت میں پہنچا ہے - اس ڈپوٹیشن کا شملہ یا لاہور میں (حسب وایسرائے شملہ سے رونق افروز لاہور ہوں) اہتمام اور اڈریس کی تیاری بہی صرف زر پر موقوف ہے - اور اس خرچ کے لیے صرف اڈیٹر اشاعۃ السنہ کی جیب کافی نہیں لہذا ترقی خواہان قوم اپنی قوم کا اعزاز چاہتے ہیں تو اس ڈپوٹیشن کی فراہمی اور اڈریس کی تیاری میں بھی اپنے قومی وکیل کو مدد دیں اور اس بات میں اس سے جلد خط و کتابت کریں کیونکہ وہ بعد ایام سفر شملہ کا عزم رکھتا ہے جس پر اس ضرورت کے علاوہ بھی بعض قومی ضرورتیں باعث ہیں - خاکسار کی رائے ناقص میں تیاری ڈپوٹیشن و اڈریس کی دو صورتیں ہیں ایک یہ کہ ہر صوبہ کے ارکان ڈپوٹیشن (صاحب وسعت ہوں تو) اپنا اپنا خرچ کریں دوسری یہ کہ ان ارکان کو ہر ایک صوبہ میں چندہ جمع ہو اور وہ چندہ انکی مصارف سفر میں صرف ہو -

© rasailojaraid.com

حضرات ترقی خواہان قوم آپ بھی اس پر بغفلت نگاہ سے نہ دیکھیں اور ایسے خادم و وکیل اشاعۃ السنۃ کی قومی کاموں میں اس قسم کی مدد دیں جس قسم کی دلائق ہیں اس یاددہانی پر بھی ان حضرات کا یہی حال رہا - تو آیندہ ایڈیٹر اشاعۃ السنۃ انکی ایسی قومی خدمت اور وکالت سے دستبردار ہوگا اور سر انجام نہ دیگا۔ کیونکہ قومی کام صرف ایک شخص کی نہ ہمت سے انجام کو نہیں پہنچتے جمہوری کام جمہور ہی کی مدد سے انجام کو پہنچتے ہیں ہاں ایڈیٹر اشاعۃ السنۃ جو قلمی معاونت قومی ہوسکتی ہے کریگا - اور تجاویز مفید قومی اشاعۃ السنۃ میں درج کرتا رہیگا ان تجاویز میں گورنمنٹ کی مدد حاصل کرنا یا ان تجاویز سے جو لائق عمل ہوں عملدرآمد کرنا قوم کے اختیار میں ہے ایڈیٹر اشاعۃ السنۃ اب بہت جلد اس کام کے لیے تیار نہیں جاتا وہ اس کام میں بہت وقت دے چکا ہے قلمی معاونت یہی ہے جس میں وہ جاری رہیگا کہ اشاعۃ السنۃ کا پرچہ اور مفصل رپورٹ شیعہ قوم اور عام خریداران اس کو لیا کریں اور وہ جا بجا اتفاق بھی پیدا کریں اور جو حضرات تقاضا پر بھی زر وجب السال کرینگے اسمیں بھی ان کی ایسی لاپروائی ہے جیسے ان حضرات کی جنکی مواضع سکوت کو نام حاشیہ میں درج ہے

امرتسر - اندور - آرہ - اورنگ آباد - بونگہ حیات - بمبئی - بنارس - پانی پت - پہگواڑہ - جنیوہ - حاجی پور - حیدرآباد - دہلی - دولت گنج - رنگون - سدہ - پٹی - سیالکوٹ - کھانوالہ - سیدوان - سیالکل - شیخوپورہ - شیخ گدہ - پٹیالہ - قصور - قادیان - کوٹلی لوہاران - کوٹلہ سلطان - کیری - کرنول - کوٹہ - لودیانہ - ملتان - منٹگمری - مدراس - میرٹھ - ہاترس - وغیرہ وغیرہ -

نہ تو ان حضرات نے بعد خطوط تقاضا پر بھی سکوت محض اختیار کر رکھا ہے نہ زر وجب السال کیا ہے نہ جواب خطوط دیا ہے اور جس نے کچھ جواب دیا اس نے ایفاء وعدہ نہیں کیا تو ایک نہ ایک دن قلمی معاونت بھی موقوف و مسدود ہوگی رسالہ اشاعۃ السنۃ بند ہوگا اور ایڈیٹر اشاعۃ السنۃ کسی اور شغل میں مشغول ہوگا اس صورت میں قوم اہلحدیث کو وہ پارہ نصیب ہوگا جو اشاعۃ السنۃ جیسا ثابت قدم وفادار وکیل جسکی وکالت قومی نہایت ثابت قدمی اور وفاداری گورنمنٹ کے نزدیک بھی مسلم ہے - واہندا اور اسکی معروضات بحق اہلحدیث گورنمنٹ میں عزت و اعتبار سے سنی جاتی ہیں - اس کے بعد وہ نہ ملیگا پھر اس قوم کو بڑا افسوس ہوگا اور ہمت کچھ چارہ نہ ہوگا معروضات اشاعۃ السنۃ کا بطرف جیسی گورنمنٹ کی توجہ ہے ناظرین اشاعۃ السنۃ کو معلوم ہے اسکی قومی وکالت و دیانت اور وفاداری کا گورنمنٹ کے نزدیک مسلم ہونا سابق لفٹنٹ گورنر پنجاب سر چارلس ایچیسن صاحب بہادر کے اس سارٹیفکٹ سے جو حضور ممدوح نے بعہد گورنری سے رخصت ہونے کے وقت خاکسار کو عطا فرمایا ہے ثابت ہے ذیل میں ہم اس سارٹیفکٹ کا ترجمہ اس غرض سے درج کرتے ہیں کہ اسکو دیکھکر ہمارے اہلحدیث بھائی اگر انمیں قومی حمیت پیدا ہو اور انکو وکالت اشاعۃ السنۃ کی قدر معلوم ہو اور اسکے بند ہو جانیکا ضرر و نقصان خیال میں آوے

وہ ترجمہ یہ ہے ابو سعید محمد حسین فرقہ اہلحدیث کے ایک سرگرم ممبر اور اس فرقہ اسلام کے وفادار اور ثابت قدم وکیل ہیں - انکی علمی کوششیں اپنے تصانیف میں لیاقت سے ممتاز ہیں وہ نیز ملکہ معظمہ کی وفادار رعایا میں سے ہیں -

دستخط سی - یو - ایچیسن - لفٹنٹ گورنر پنجاب وغیرہ

لاہور ۱۳ مارچ ۱۸۸۷ء